سنی تحریک موڑ سمن آباد کا قرآن پاک کی سورۃ الانعام آیت نمبر ۴۹ اور ۵۰ کے خلاف تھانہ نولکھا میں احتجاج
ڈاکٹر حمید میموریل ہومیو پیتھک میڈیکل کالج والوں نے ۷۔ ایمپریس روڈ نولکھا چرچ چوک میں ایک عدد بورڈ پر قرآن پاک کی سورۃ الانعام کی آیت نمبر ۴۹ اور ۵۰ لگائی تو سنی تحریک نے تھانہ نولکھا میں جا کر احتجاج کیا اور موقف اختیار کیا کہ

۱۔ یہ آیت ہمارے عقیدے کے خلاف ہے۔
۲۔ یہ آیت کافروں کے لیے اتری ہے۔
۳۔ اور ان آیات کا ترجمہ غلط کیا گیا ہے۔

ہم نے جواباً ڈی۔ایس پی اور ایس ایچ او تھانہ نولکھا کو وضاحت بیان کرتے ہوئے سمجھایا کہ

۱۔ کہ قرآن کسی عقیدے کے مطابق نہیں ہوتا بلکہ عقیدہ قرآن کے مطابق ہوا کرتا ہے۔ جو یہ بات کرتے ہیں کہ قرآن ہمارے عقیدے کے مطابق ہو جائے یہ قرآن کی توہین ہے۔

۲۔ سنی تحریک کا یہ کہنا کہ یہ آیات کافروں کے لیے اتری ہے۔ تو پھر سوچنے والی بات یہ ہے کہ تکلیف تو کافروں کو ہونی چاہیے کسی مسلمان کو تو خوش ہونا چاہیے کہ یہ آیت کافروں کے لیے ہے۔ سنی تحریک کا احتجاج کرنا بے جا ہے۔ احتجاج کرنا ہے تو کافر کریں...... نہ کہ مسلمان

۳۔ سنی تحریک کا یہ کہنا کہ ترجمہ غلط کیا گیا ہے۔ ہم تو ڈی ایس پی کے پاس دو مرتبہ گئے پروفیسر حافظ ثناء اللہ صاحب بھی تشریف فرما تھے انہوں نے تمام مکتبہ فکر کے علماء کا ترجمہ اپنے ساتھ لیا۔ اور ڈی۔ایس پی سے کہا اگر ہمارا ترجمہ غلط ہو تو آپ کو اختیار حاصل ہے کہ ہم کو سزا دیں۔ اگر ترجمہ ٹھیک ہو تو سنی تحریک والوں کو اللہ ہدایت دے (آمین)

لیکن ہمارے تمام تر دلائل کے باوجود سنی تحریک اور پولیس اس بات پر تلے ہوئے ہیں کہ آپ لوگ یہ قرآنی آیات اتار دیں۔ آپ کو اپنے آگاہ کیا ہے کہ ہم میں سے جو لوگ یہ خواب دیکھتے ہیں کہ یہ ملک مسلمانوں کا ہے یا کہ اسلامی حکومت آئے گی یا جن پر آپ لوگ آس لگائے بیٹھے ہیں۔ وہ داڑھی والے ہوں یا بغیر داڑھی کے اسلام لائیں گے بلکہ وہ اس خواب سے بیدار ہو جائیں کیونکہ اہل توحید کی حکومت میں کوئی حیثیت نہ کوئی مقام ہے۔ اس لیے کہ ہم نے ہمیشہ حکومت بے دین لوگوں کو یا دین کے لباس میں چھپے ہوئے ان علماء کو دی ہے جن کے لیے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری امت کا بدترین طبقہ جھوٹے علماء ہیں۔ اب بھی وقت ہے کہ سوچیں۔ اس لیے نہیں کہ میرا کوئی ذاتی مسئلہ ہے...... میرے بھائی!

یہ رونا میرا نہیں رونا ہے سارے گلستان کا ——— اب بھی آنکھوں پر بندھی ہوئی پٹی اتار دیں ——— ہائے افسوس آج قرآن کی ایک آیت پر پابندی لگائی جا رہی ہے تو کل سارے قرآن پر نہ سہی کچھ آیات کا چناؤ ہو سکتا ہے جیسے مصر اور ترکی میں یہودیوں عیسائیوں کے خلاف قرآن میں آیات پر پابندی لگا دی گئی ہے۔

——— مسلمانو! دیکھو تمہاری حیثیت کیا ہے۔ اپنا مقام پیدا کرو ورنہ تمہاری داستان بھی نہ رہے گی داستانوں میں۔

منجانب:
ڈاکٹر فضل رحمٰن

صورتِ حال

یہ زندگی ہے بڑے ویرانے کی صورت
کہ ہر اک نفس ہے کسی خزاں کی صورت

ہزار اہل حق پہ ستم ہوتے رہے ہیں لیکن
بنیں رہے وہ ظلم کے سامنے اک چٹان کی صورت

انکو ملنے (یعنی جھوٹے علما) کتنے جھوٹ تراشتے ہیں لیکن
وہ بنا سکے نہ مگر بے نشاں کی صورت

یومنون بالغیب مان تو لیا ہے لیکن
اس منافق کا یقین ہے اب تک گماں کی صورت

ساتھ شرک کا نہ چھوڑیں گے عمر بھر یہ لوگ
کہ یہ دو بدن ہیں مگر اک جان کی صورت

سوائے عذاب کے کوئی پہلو نظر نہیں آتا
بگڑ گئی ہے کچھ ایسی جہاں کی صورت

ڈاکٹر فضل رحمٰن

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ۝ قُل لَّا أَقُولُ لَكُمْ عِندِي خَزَائِنُ اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَا أَقُولُ لَكُمْ إِنِّي مَلَكٌ ۖ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ

ڈاکٹر حمید میموریل ہومیو پیتھک میڈیکل کالج

سنی تحریک موڑ سمن آباد کا قرآن پاک کی سورۃ الانعام آیت نمبر ۴۹ اور ۵۰ کے خلاف تھانہ نولکھا میں احتجاج نعوذ باللہ من ذالک

منجانب: ڈاکٹر حمید میموریل ہومیو پیتھک میڈیکل کالج ۷۔ ایمپریس روڈ نولکھا چرچ چوک لاہور

http://razakhaniat.blogspot.de/2011/11/blog-post_5473.html
قرآنی آیت کے خلاف تھانے میں ایف آئی آر

بریلوی سنی تحریک کا مکروہ چہرہ ۔قرآنی آیت کے خلاف تھانے میں ایف آئی آر کٹوادی۔لعنت ہے تم پر

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۴۹﴾

۴۹۔ اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ان کی نافرمانیوں کے سبب انہیں عذاب پہنچے گا۔

قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۗ قُلْ هَلْ يَسْتَوِى الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۗ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع ۵ / ۱۱

۵۰۔ کہہ دو کہ میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ تعالیٰ کے خزانے ہیں اور نہ یہ کہ میں غیب جانتا ہوں اور نہ تم سے یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں۔ میں تو صرف اس حکم پر چلتا ہوں جو مجھے اللہ کی طرف سے آتا ہے۔ کہہ دو کہ بھلا اندھا اور آنکھ والا برابر ہوتے ہیں؟ تو پھر تم غور کیوں نہیں کرتے؟

وَاَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۵۱﴾

۵۱۔ اور جو لوگ خوف رکھتے ہیں کہ اپنے پروردگار کے روبرو حاضر کئے جائیں گے اور جانتے ہیں کہ اسکے سوا نہ تو ان کا کوئی دوست ہو گا اور نہ سفارش کرنے والا۔ انکو اس قرآن کے ذریعے سے نصیحت کرو تاکہ پرہیزگار بنیں۔

وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ ۗ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۲﴾

۵۲۔ اور جو لوگ صبح شام اپنے پروردگار سے دعا کرتے ہیں اور اسکی توجہ کے طالب ہیں انکو اپنے پاس سے مت نکالو۔ انکے حساب اعمال کی جوابدہی تم پر کچھ نہیں اور تمہارے حساب کی جوابدہی ان پر کچھ نہیں۔ پس ایسا نہ کرنا اگر انکو نکالو گے تو ظالموں میں ہو جاؤ گے۔